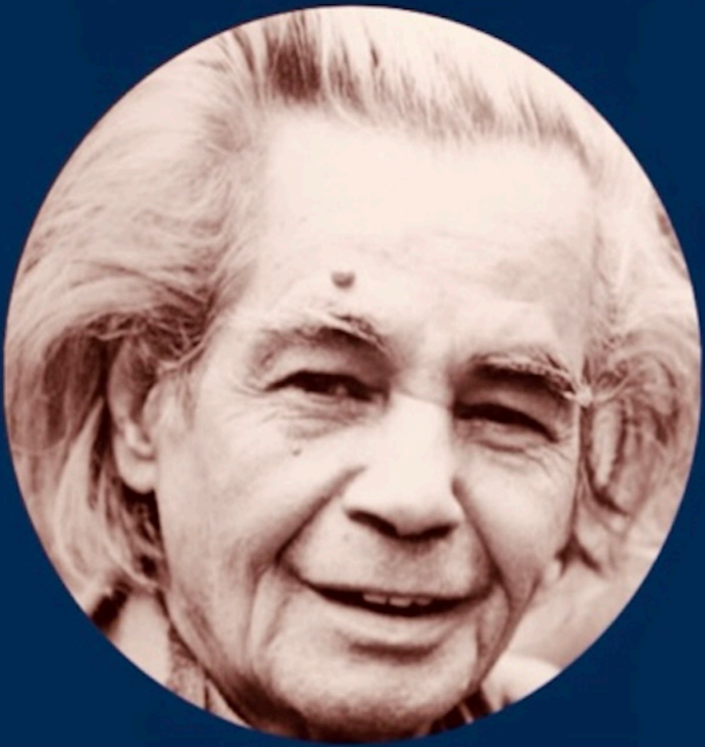

علی سردار جعفری

عمر رضا

علی سردار جعفری

عمر رضا

پیش لفظ

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کا بنیادی مقصد اردو میں اچھی کتابیں طبع کرنا اور انھیں کم سے کم قیمت پر علم وادب کے شائقین تک پہنچانا ہے۔ اردو پورے ملک میں سمجھی، بولی اور پڑھی جانے والی زبان ہے بلکہ اس کے سمجھنے، بولنے اور پڑھنے والے اب ساری دنیا میں پھیل گئے ہیں۔ کونسل کی کوشش ہے کہ عوام اور خواص میں یکساں مقبول اس ہر دلعزیز زبان میں اچھی نصابی اور غیر نصابی کتابیں تیار کرائی جائیں اور انھیں بہتر سے بہتر انداز میں شائع کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کونسل نے مختلف النوع موضوعات پر طبع زاد کتابوں کے ساتھ تنقیدی اور تحقیقی کتابوں نیز دیگر زبانوں کی معیاری کتابوں کے تراجم کی اشاعت پر توجہ صرف کی ہے۔ زیر نظر مونوگراف اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں ترقی پسند شاعر وادیب علی سردار جعفری کی ادبی و فکری زندگی کو مختصر مگر جامع انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

علی سردار جعفری ایک ایسے ترقی پسند شاعر اور ادیب گزرے ہیں جنھوں نے اپنی زندگی کے آخری لمحات تک ترقی پسند شعر وادب کو فروغ دینے کی ہر ممکن کوشش کی۔ چنانچہ انھوں نے ادب کی مختلف اصناف مثلاً نظم، غزل، افسانہ، ڈرامہ، سفر نامہ اور رپورتاژ وغیرہ میں طبع

آزمائی کی، علاوہ ازیں تنقیدیں بھی لکھیں۔ادبی صحافت کے میدان میں بھی اپنے نشاناتِ قدم ثبت کیے۔ تراجم وتدوین کا بھی کام کیا۔الغرض سردار جعفری مختلف الجہات شخصیت کے مالک تھے اور تحریر وتقریر دونوں پر یکساں قدرت رکھتے تھے۔

'سردار جعفری' چونکہ ڈاکٹر عمر رضا کا خاص موضوع ہے اس لیے قومی کونسل نے انھیں زیر نظر مونوگراف لکھنے کی زحمت دی۔ میرا خیال ہے کہ انھوں نے اس کتابچہ میں سردار شناسی کا پورا حق ادا کیا ہے۔ان کی اس کوشش کے لیے ادارہ ان کا نہایت ممنون ہے۔ امید ہے قارئین اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔

زیر نظر متن کو حتی الامکان غلطیوں سے پاک بنانے کی کوشش کی گئی ہے، اس کے باوجود اہل علم حضرات سے گزارش ہے کہ اگر کوئی بات نادرست نظر آئے تو ہمیں مطلع کریں تاکہ ممکنہ خامی کی اگلی اشاعت میں درستگی کی جاسکے۔

پروفیسر سید علی کریم

(ارتضیٰ کریم)

ڈائرکٹر

فہرست

ابتدائیہ	5
شخصیت و سوانح	7
ادبی و تخلیقی سفر	37
تنقیدی محاکمہ	66
انتخاب شاعری	200
انتخابِ نثر	253

ابتدائیہ

علی سردار جعفری کی ادبی و فکری زندگی میں بے پناہ تنوع پایا جاتا ہے۔ شروع ہی میں وہ ترقی پسند تحریک سے وابستہ ہو گئے تھے اور اپنی زندگی کے آخری لمحات تک اس کی زلفیں سنوارتے رہے۔

بنیادی طور پر وہ نظم کے شاعر تھے۔ لیکن غزل، افسانہ، ڈرامہ، سفرنامہ اور رپورتاژ وغیرہ میں بھی انھوں نے طبع آزمائی کی۔ علاوہ ازیں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے میدان کو بھی سر کرنے کی کوشش کی۔ نیز تراجم و تدوین کے بھی کام کیے۔ البتہ شعر و ادب کی تفہیم و تنقید کے لیے سردار جعفری نے ایک خاص نقطۂ نظر کے تحت جس نوع کی تحریریں پیش کیں، اس سے وہ ایک نظریہ ساز ناقد کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں۔

زیر نظر مونوگراف میں سردار جعفری کی جملہ ادبی، تنقیدی اور صحافتی خدمات کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے لیے اسے چار ابواب میں منقسم کیا گیا ہے۔ پہلے باب میں سردار جعفری کی شخصیت و سوانح کو پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے باب میں ان کے ادبی و تخلیقی سفر کو زمانی ترتیب سے مختصراً بیان کیا گیا ہے۔ تیسرا باب تنقیدی محاکمے پر مشتمل ہے۔ اس کے تحت سردار جعفری کی نظم نگاری، غزل گوئی، افسانہ نگاری، ڈرامہ نگاری، غیر افسانوی ادب،

تنقید نگاری اور ان تحریروں کا تنقیدی محاکمہ پیش کیا گیا ہے جو انھوں نے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے لیے لکھی تھیں۔ آخر میں سردار جعفری کی شاعری کے علاوہ چند صفحات میں ان کی نثری تحریروں کا بھی انتخاب پیش کیا گیا ہے۔

انتخاب کے حوالے سے یہ وضاحت ضروری ہے کہ اس میں سردار جعفری کی ان طویل نظموں کو جو کافی مقبول ہیں، شامل نہیں کیا گیا ہے بلکہ ان مختصر اور قدرے کم طویل نظموں کو جگہ دی گئی ہے جو ان کے پہلے شعری مجموعے 'پرواز' سے لے کر آخری شعری مجموعے 'لہو پکارتا ہے' اور اس کے بعد سے لے کر ان کی زندگی کے آخری ایام تک منظر عام پر آئیں۔ انتخاب میں اس بات کا بطور خاص خیال رکھا گیا ہے کہ قارئین سردار کی شاعری کے تمام رنگ و آہنگ سے محظوظ ہو سکیں۔

یہ مونو گراف چونکہ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے اشاعتی پروگرام کے تحت لکھا گیا ہے، اس لیے ادارہ کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم کا ممنون ہوں۔

عمر رضا